www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہم اجمعین

اہل بیت کرام اور خاندانِ ابوبکر صدیق کے مابین رشتہ داریاں

معزز قارئین کرام !اس نقشہ میں اہلِ بیت کرام اور سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہم کے خاندانوں میں (6) چھ مبارک رشتہ داریوں کو بیان کیا گیا ہے جن میں غور کرنے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ افرادِ اہل بیت نے خاندانِ صدیق کی خواتین کو اپنی شریکہ حیات کے طور پر منتخب فرمایا حتی کہ ان میں اکثر شادیاں واقعہ کربلا کے بعد کی گئیں جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ان دونوں خاندانوں کے تعلقات انتہائی عقیدت ومحبت اور ایک دوسرے کی عزت اور عملی احترام پر مبنی تھے۔

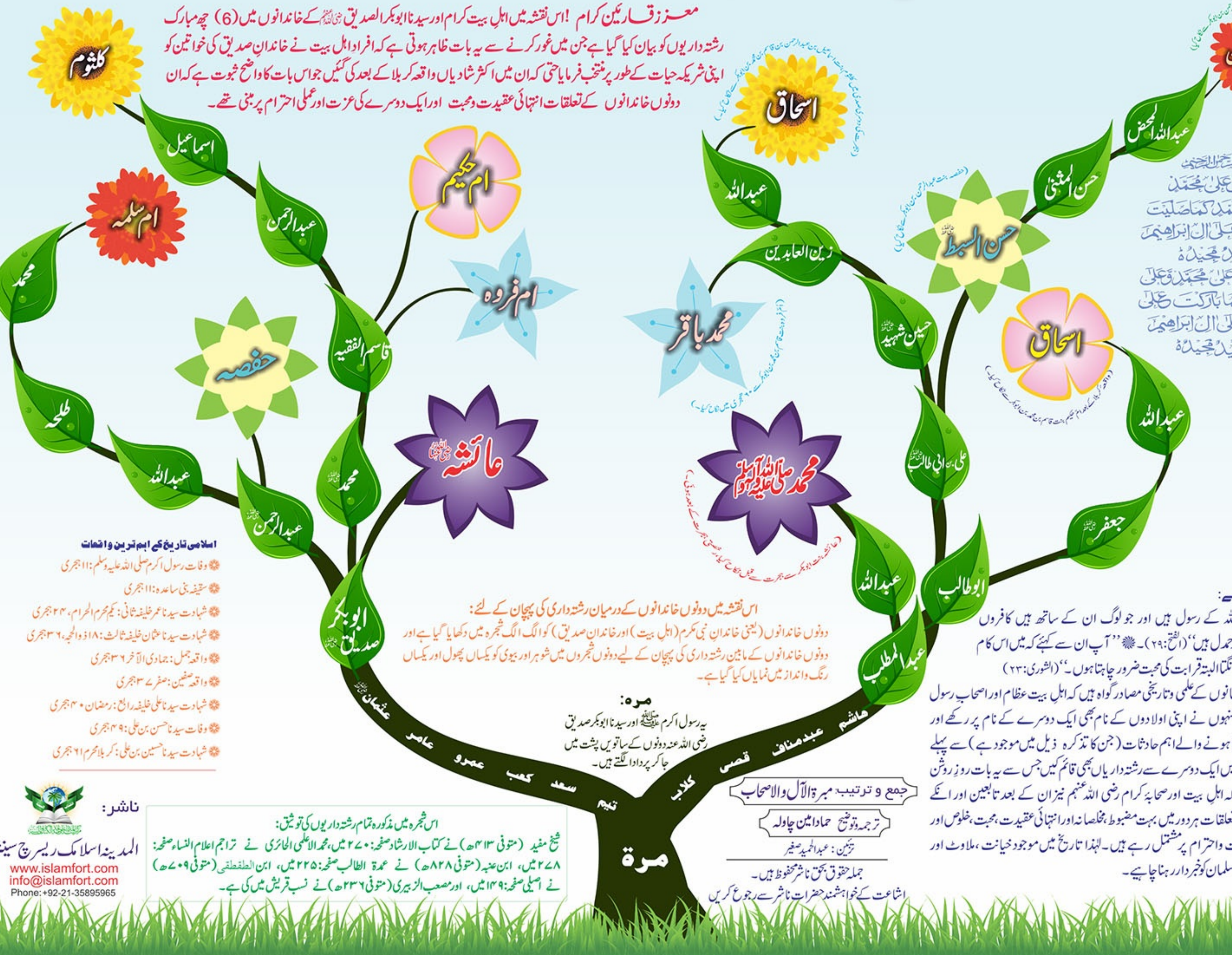

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید

اس نقشہ میں دونوں خاندانوں کے درمیان رشتہ داری کی پہچان کے لئے:

دونوں خاندانوں (یعنی خاندانِ نبی مکرم (اہلِ بیت) اور خاندانِ صدیق) کو الگ الگ شجرہ میں دکھایا گیا ہے اور دونوں خاندانوں کے مابین رشتہ داری کی پہچان کے لیے دونوں شجروں میں شوہر اور بیوی کو یکساں پھول اور یکساں رنگ وانداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔

مرہ:

یہ رسول اکرم ﷺ اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں کے ساتویں پشت میں جا کر پردادا لگتے ہیں۔

فرمان باری تعالی ہے:

❁ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں'' (الفتح:۲۹)۔ ❁ ''آپ ان سے کہیئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔'' (الشوری:۲۳)

یہ مبارک نقشہ اور مسلمانوں کے علمی وتاریخی مصادر گواہ ہیں کہ اہلِ بیت عظام اور اصحابِ رسول کرام ایک ہی تھے جنہوں نے اپنی اولادوں کے نام بھی ایک دوسرے کے نام پر رکھے اور اسلامی تاریخ میں رونما ہونے والے اہم حادثات (جن کا تذکرہ ذیل میں موجود ہے) سے پہلے اور بعد میں بھی ہر دور میں ایک دوسرے سے رشتہ داریاں بھی قائم کیں جس سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اہلِ بیت اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نیز ان کے بعد تابعین اور انکے پیروکاروں کے باہمی تعلقات ہر دور میں بہت مضبوط، مخلصانہ اور انتہائی عقیدت، محبت، خلوص اور ایک دوسرے کی عزت واحترام پر مشتمل رہے ہیں۔ لہٰذا تاریخ میں موجود خیانت، ملاوٹ اور دسیسہ کاریوں سے ہر مسلمان کو خبردار رہنا چاہیے۔

اسلامی تاریخ کے اہم ترین واقعات

- وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم: ۱۱ ہجری
- سقیفہ بنی ساعدہ: ۱۱ ہجری
- شہادت سیدنا عمر خلیفہ ثانی: یکم محرم الحرام، ۲۴ ہجری
- شہادت سیدنا عثمان خلیفہ ثالث: ۱۸ ذوالحجہ، ۳۶ ہجری
- واقعہ جمل: جمادی الآخر ۳۶ ہجری
- واقعہ صفین: صفر ۳۷ ہجری
- شہادت سیدنا علی خلیفہ رابع: رمضان ۴۰ ہجری
- وفات سیدنا حسن بن علی: ۴۹ ہجری
- شہادت سیدنا حسین بن علی: کربلا محرم ۶۱ ہجری

اس شجرہ میں مذکورہ تمام رشتہ داریوں کی توثیق:

شیخ مفید (متوفی ۴۱۳ھ) نے کتاب الارشاد صفحہ: ۲۷۰ میں، محمد الاعلمی الحائری نے تراجم اعلام النساء صفحہ: ۲۷۸ میں، ابن عنبہ (متوفی ۸۲۸ھ) نے عمدۃ الطالب صفحہ: ۲۲۵ میں، ابن الطقطقی (متوفی ۷۰۹ھ) نے اصیلی صفحہ: ۱۴۹ میں، اور مصعب الزبیری (متوفی ۲۳۶ھ) نے نسب قریش میں کی ہے۔

جمع و ترتیب: مبرۃ الآل والاصحاب
ترجمہ وتوضیح حماد امین چاولہ
تزئین: عبدالحمید صغیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں

ناشر:
المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
www.islamfort.com
info@islamfort.com
Phone:+92-21-35895965

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

اہلِ بیت کرام اور خاندانِ سیدنا عمر فاروق کے مابین رشتہ داریاں رضی اللہ عنہم اجمعین

★ نقشہ میں موجود ناموں میں صحابا کرام کی پہچان کے لیے صحابی کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ اور صحابیہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہا لگا دیا گیا ہے۔

★ اس نقشہ میں مکمل انساب اور رشتہ داریوں کا احاطہ ممکن نہیں اسی لیے بعض اہم مطلوبہ انساب اور رشتہ داریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد وعلی
آل محمد کما بارکت علی
ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب آٹھویں پشت کے بعد رسول اکرم ﷺ کے سلسلہ نسب سے ملتا ہے۔

اسلامی تاریخ کے اہم واقعات:

- وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم: ۱۱ ہجری
- سقیفہ بنی ساعدہ: ۱۱ ہجری
- شہادت سیدنا عمر خلیفہ ثانی: یکم محرم الحرام، ۲۴ ہجری
- شہادت سیدنا عثمان خلیفہ ثالث: ۱۸ ذوالحجہ، ۳۶ ہجری
- واقعہ جمل: جمادی الآخر ۳۶ ہجری
- واقعہ صفین: صفر ۳۷ ہجری
- شہادت سیدنا علی خلیفہ رابع: رمضان ۴۰ ہجری
- وفات سیدنا حسن بن علی: ۴۹ ہجری
- شہادت سیدنا حسین بن علی: کربلا محرم ۶۱ ہجری

اس نقشہ میں دونوں خاندانوں کے درمیان رشتہ داری کی پہچان کے لئے:

دونوں خاندانوں (یعنی خاندانِ نبی مکرم (اہلِ بیت) اور خاندانِ فاروق) کو الگ الگ شجرہ میں دکھایا گیا ہے اور دونوں خاندانوں کے مابین رشتہ داری کی پہچان کے لیے دونوں شجروں میں شوہر اور بیوی کو یکساں پھول اور یکساں رنگ و انداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے:

❁ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں'' (الفتح:۲۹)۔ ❁ ''آپ ان سے کہئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔'' (الشوریٰ:۲۳)

یہ مبارک نقشہ اور مسلمانوں کے علمی و تاریخی مصادر گواہ ہیں کہ اہلِ بیت عظام اور اصحابِ رسول کرام ایک ہی تھے جنھوں نے اپنی اولادوں کے نام بھی ایک دوسرے کے نام پر رکھے اور اسلامی تاریخ میں رونما ہونے والے اہم حادثات (جن کا تذکرہ ذیل میں موجود ہے) سے پہلے اور بعد میں بھی ہر دور میں ایک دوسرے سے رشتہ داریاں بھی قائم کیں جس سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اہلِ بیت اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نیز ان کے بعد تابعین اور انکے پیروکاروں کے باہمی تعلقات ہر دور میں بہت مضبوط، مخلصانہ اور انتہائی عقیدت، محبت، خلوص اور ایک دوسرے کی عزت و احترام پر مشتمل رہے ہیں۔ لہٰذا تاریخ میں موجود خیانت، ملاوٹ اور دسیسہ کاریوں سے ہر مسلمان کو خبردار رہنا چاہیے۔

اہم حوالہ جات:

المعارف لابن قتیبہ: 232، عمدۃ الطالب 244، الاصیلی لابن الطقطقی 58، الطبقات الکبریٰ لابن سعد 332/3، انساب الاشراف للبلاذری 474/1، بحار الانوار للمجلسی 329/45، 168/44، وسائل الشیعۃ للحر العاملی 240/20، مختلف الشیعۃ الحلی 308/2، نسب قریش للزبیری 25، المبسوط للطوسی 270/4

جمع و ترتیب مبرۃ الآل والاصحاب

ترجمہ و توضیح حماد امین چاولہ

تزئین: عبداللہ صغیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں

ناشر:
المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
www.islamfort.com
info@islamfort.com
Phone:+92-21-35895965

رضی اللہ عنہم اجمعین

اہل بیت کرام اور خاندانِ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے مابین رشتہ داریاں

اس نقشہ میں دونوں خاندانوں کے درمیان رشتہ داری کی پہچان کے لئے:

دونوں خاندانوں (یعنی خاندانِ نبی مکرم (اہلِ بیت) اور خاندان سیدنا عثمانِ غنی) کو الگ الگ شجرہ میں دکھایا گیا ہے اور دونوں خاندانوں کے مابین رشتہ داری کی پہچان کے لیے دونوں شجروں میں شوہر اور بیوی کو یکساں پھول اور یکساں رنگ و انداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔

★ نقشہ میں موجود ناموں میں صحابا کرام کی پہچان کے لیے صحابی کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ اور صحابیہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہا لگا دیا گیا ہے۔

★ اس نقشہ میں مکمل انساب اور رشتہ داریوں کا احاطہ ممکن نہیں اسی لیے بعض اہم مطلوبہ انساب اور رشتہ داریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

اسلامی تاریخ کے اہم واقعات:

- وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم: ۱۱ ہجری
- سقیفہ بنی ساعدہ: ۱۱ ہجری
- شہادت سیدنا عمر خلیفہ ثانی: یکم محرم الحرام، ۲۴ ہجری
- شہادت سیدنا عثمان خلیفہ ثالث: ۱۸ ذوالحجہ، ۳۶ ہجری
- واقعہ جمل: جمادی الآخر ۳۶ ہجری
- واقعہ صفین: صفر ۳۷ ہجری
- شہادت سیدنا علی خلیفہ رابع: رمضان ۴۰ ہجری
- وفات سیدنا حسن بن علی: ۴۹ ہجری
- شہادت سیدنا حسین بن علی: کربلا محرم ۶۱ ہجری

فرمان باری تعالی ہے:

❁ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں'' (الفتح: ۲۹)۔ ❁ ''آپ ان سے کہیے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔'' (الشوریٰ: ۲۳)

یہ مبارک نقشہ اور مسلمانوں کے علمی و تاریخی مصادر گواہ ہیں کہ اہل بیت عظام اور اصحاب رسول کرام ایک ہی تھے جنہوں نے اپنی اولادوں کے نام بھی ایک دوسرے کے نام پر رکھے اور اسلامی تاریخ میں رونما ہونے والے اہم حادثات (جن کا تذکرہ ذیل میں موجود ہے) سے پہلے اور بعد میں بھی ہر دور میں ایک دوسرے سے رشتہ داریاں بھی قائم کیں جس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اہل بیت اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نیز ان کے بعد تابعین اور انکے پیروکاروں کے باہمی تعلقات ہر دور میں بہت مضبوط، مخلصانہ اور انتہائی عقیدت، محبت، خلوص اور ایک دوسرے کی عزت و احترام پر مشتمل رہے ہیں۔ لہٰذا تاریخ میں موجود خیانت، ملاوٹ اور دسیسہ کاریوں سے ہر مسلمان کو خبردار رہنا چاہیے۔

اہم حوالہ جات

تاریخ دمشق	عمدۃ الطالب لابن عنبۃ	منتہی الآمال لعباس القمی
الطبقات الکبری لابن سعد	انساب الاشراف للبلاذری	المحبر لابن حبیب
جمہرۃ انساب العرب لابن حزم	تاریخ الیعقوبی	الاصیلی لابن الطقطقی
نسب قریش للزبیر بن بکار	مقاتل الطالبیین لابن الفرج	کشف الغمۃ للاربلی

جمع و ترتیب: مبرۃ الآل والاصحاب

ترجمہ و توضیح: حماد امین چاولہ

تزئین: عبدالحمید صغیر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں

ناشر:
المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
www.islamfort.com
info@islamfort.com
Phone: +92-21-35095965

سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹوں کے محبوب و پسندیدہ ترین اسمائے گرامی

اہلِ بیت اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین محبت و وفا، کا پیکر

محبت اور وفاداری: یہ وہ دو بنیادی عنصر تھے جن کی وجہ سے سیدنا علی اور انکے بیٹے حسن وحسین ودیگر اہلِ بیت رضی اللہ عنہم اجمعین نے اپنی اولادوں کے نام امہات المؤمنین، خلفاءِ راشدین اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے نام پر رکھے جو بالخصوص اہلِ بیت کے دلوں میں مذکورہ شخصیات کے لئے انتہائی محبت، احترام اور عزت کی روشن دلیل ہے کیونکہ انسان اپنے جگر گوشوں کے ایسے نام کبھی بھی نہیں رکھتا جن ناموں یا جن کے وہ نام تھے وہ اسے ناپسند ہوں چہ جائیکہ وہ ان سے نفرت یا بغض رکھے، بلکہ ایسے نام رکھتا ہے جن سے اور جن کے وہ نام تھے ان سے اسے دلی محبت ہو اور وہ اسکی نظروں میں سب سے معزز، بہتر و پیارے ہوں۔

نوٹ:
یہ نقشہ سیدنا علی اور انکی اولاد کے چند ناموں کے ذکر پر مشتمل ہے جگہ کی کمی کی وجہ سے مکمل ناموں کا تذکرہ یہاں ممکن نہیں، بقیہ ناموں میں اہم ترین نام فاطمہ، جعفر اور زینب ہیں

- عمدة الطالب لابن عنبة
- تاریخ دمشق لابن عساکر
- الطبقات الکبریٰ لابن سعد
- جمهرة انساب العرب لابن حزم
- نسب قریب للزبیر بن بکار
- انساب الاشراف للبلاذری
- مقاتل الطالبیین لابی الفرج
- منتهی الامال لعباس القمی
- الاصیلی لابن الطقطقی
- معجم رجال الحدیث للخوئی
- مستدرکات علم الرجال لعلی النمازی
- تاریخ الیعقوبی
- الارشاد للمفید
- المحبر لابن حبیب
- کشف الغمة للاربلی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں

ناشر:
المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
www.islamfort.com
info@islamfort.com
Phone: +92-21-35895965

جمع و ترتیب:
مبرة الآل والاصحاب
ترجمہ و توضیح حماد امین چاولہ
تزئین: عبد الحمید صغیر

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما

فرمانِ رسول اکرم ﷺ:
"حسن اور حسین نوجوانانِ اہل جنت کے سردار ہیں"
(مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

تاریخ ولادت: 4ھجری، تاریخ شہادت: 61ھجری

قاتلانِ حسین رضی اللہ عنہ

وہ لوگ جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے خلاف قتال کیا، دو طرح کے ہیں:

① وہ جنہوں نے معرکہ کربلا سے پہلے قتال کیا ② وہ جنہوں نے معرکہ کے دوران قتال کیا

معرکہ سے پہلے: اہل کوفہ: جو اپنی اولادوں سمیت جنگ کے لیے اپنے گھروں سے نکلے۔ 6

معرکہ کے دوران: ✱ عبید اللہ بن زیاد (جس نے جنگ کا حکم دیا) ✱ عمر بن سعد (جس نے لشکر کی قیادت کی)

✱ وہ تمام لوگ جنہوں نے اس لشکر میں شرکت کی۔

✱ وہ بدبخت جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا: ✱ شمر بن ذی الجوشن ✱ سنان بن انس النخعی 7

غدّارانِ حسین رضی اللہ عنہ

وہ اہل کوفہ: جنہوں نے بے شمار تعداد میں خطوط و رسائل بھیج کر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو کوفہ بلایا اور پھر غداری و بے وفائی کرتے ہوئے آپ کو اکیلا چھوڑ دیا 8

مددگارانِ حسین رضی اللہ عنہ

وہ لوگ جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مدد کی دو طرح کے ہیں:
ایک وہ جنہوں نے معرکہ کربلا سے پہلے مدد کی، دوسرے وہ جنہوں نے معرکہ کے دوران آپ کی مدد کی۔

معرکہ سے پہلے:

صحابہ کرام اور اہل بیت عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین، جنہوں نے سیدنا حسین کو کوفیوں کے بلانے پر کوفہ جانے سے بھرپور روکنے کی کوشش کی۔

جن میں سرفہرست: سیدنا ابن عباس، ابن عمر، ابن زبیر، محمد بن علی بن حنفیہ، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن مطیع، عبداللہ بن عیاش، یزید بن الاصم اور ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہم اجمعین شامل ہیں 9

معرکہ کے دوران:

- سیدنا حسین کے بھائی: جناب: ابوبکر، عباس، عثمان، جعفر، عبداللہ اور محمد رضی اللہ عنہم
- سیدنا حسین کے بیٹے اور بھتیجے اور آپ کے انتہائی خاص ساتھی جیسے حر بن یزید التمیمی رضی اللہ عنہم 10

معرکہ کے بعد:

وہ تمام اہل علم جنہوں نے قاتلان حسین کی شدید مذمت کی اور ان سے برأت کا اظہار کیا۔ جن میں سرفہرست اہل علم کے نام یہ ہیں:

◉ امام ابوبکر بن الخلال رحمہ اللہ جنہوں نے فرمایا:
اللہ کی لعنت ہو ان سب پر جنہوں نے حسین بن علی، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین کو قتل (شہید) کیا۔ 11

◉ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ جنہوں نے فرمایا:
اور جس نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا یا ان کے قتل میں معاونت کی یا ان کے شہید کیے جانے پر راضی ہوا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی، اس کے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ 12

◉ امام قرطبی رحمہ اللہ سیدنا حسین کی فضیلت اور قاتلان حسین کی مذمت میں فرماتے ہیں:
اللہ تعالیٰ ان (حسین رضی اللہ عنہ) پر رحم فرمائے اور ان سے راضی ہو، اور ان کے قاتلوں کو اپنی رحمت و رضا سے دور فرمادے۔ 13

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ میدان جہاد میں

اہم ترین حوالہ جات

1. سیر اعلام النبلاء 314/5 نسب قریش لابن بکار 57/5
2. الارشاد للمفید ص 248 تاریخ الطبری 359/4 نسب قریش 40/2
3. تاریخ الطبری 270/5 الکامل فی التاریخ لابن الاثیر (احداث سنۃ ۳۰ھ) و تاریخ ابن خلدون 135/2
4. البدایۃ والنہایۃ للحافظ ابن کثیر 151/8 تاریخ الطبری 148/6 و بغیۃ الطلب فی تاریخ حلب لابن العدیم 8/3
5. تاریخ ابن خلدون 128/2
6. منتہی الآمال للقمی ص 568 و نفس المہموم لعباس القمی ص 365
7. تاریخ الطبری 346/4 و مقاتل الطالبیین لابی الفرج الاصفہانی ص 80 و امالی الصدوق ص 226
8. بحار الانوار للمجلسی 333/44 و تاریخ دمشق ابن عساکر 216/14 و اعیان الشیعۃ ص 26 الملحمۃ الحسینیۃ لمرتضی المطہری 129/1
9. البدایۃ والنہایۃ 174/8 و الفصول المہمۃ لابن الصباغ 802/2 و مقاتل الطالبیین للاصفہانی ص 73 و بحار الانوار للمجلسی 185/44
10. تاریخ الطبری 343/4 و اعیان الشیعۃ لمحسن الامین 302/2 و شرح الاخبار للنعمانی 177/3، و مقاتل الطالبیین للاصفہانی ص 85
11. السنۃ للامام الخلال 522/3
12. مجموع الفتاویٰ لابن تیمیہ 487/4 و منہاج السنۃ النبویۃ لابن تیمیہ 550/4
13. التذکرۃ للقرطبی 215/2

اولادِ نرینہ

❋ علی (زین العابدین) ❋ محمد ❋ ابوبکر ❋ عمر ❋ علی الاکبر
❋ علی الاصغر ❋ جعفر ❋ عبداللہ الرضیع ❋ فاطمہ ❋ سکینہ رضی اللہ عنہم 1

بھائی اور بہنیں

آپکے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے، آپ کی والدہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دیگر بیویوں سے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں تھیں جن میں سے مشہور کے نام یہ ہیں:

❋ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ۔ (سیدنا حسین رضی اللہ کے سگے بھائی)
❋ محمد (بن حنفیہ)
❋ جناب: عباس ❋ ابوبکر ❋ عثمان ❋ جعفر ❋ عبداللہ
(یہ پانچوں کربلا میں آپکے ساتھ شہید ہوئے رضی اللہ عنہم اجمعین)
❋ جناب عمر (یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بیٹوں اور آپکے بھائیوں میں سب سے آخر میں فوت ہوئے)
❋ زینب ❋ ام کلثوم ❋ خدیجہ ❋ میمونہ ❋ رملہ ❋ جمانہ 2

بیٹیاں اور داماد

مندرجہ ذیل میں ایک کی وفات یا علیحدگی کے بعد دوسرے سے شادی کی گئی

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کے شوہر	سیدہ سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کے شوہر
جناب حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہم (سیدنا حسن بن علی کے صاحبزادے)	جناب عبداللہ بن حسن بن علی رضی اللہ عنہم (سیدنا حسن بن علی کے صاحبزادے)
جناب عبداللہ بن عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہم (خلیفہ ثالث سیدنا عثمان کے پوتے)	جناب زید بن عمرو بن عثمان غنی رضی اللہ عنہم (خلیفہ ثالث سیدنا عثمان کے پوتے)
تاریخ بغداد 367/5 سیر اعلام النبلاء 265/11 انساب الاشراف للبلاذری اعیان الشیعۃ لمحسن الامین 492/3 تاریخ الاوسط (بخاری) 345/1 تاریخ دمشق (ابن عساکر) 170/9 المحبر (ابن رجب) 438 مرآۃ الجنان (یافعی) 117/1 مقاتل الطالبیین (ابن الفرج) 120	جناب مصعب بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم (سیدنا زبیر بن عوام کے صاحبزادے) جناب ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم (سیدنا عبدالرحمن بن عوف کے صاحبزادے) جناب اصبغ بن عبدالعزیز بن مروان (عبدالعزیز بن مروان اموی کے صاحبزادے)

جمع و ترتیب: مبرۃ الآل والاصحاب
ترجمہ و تنقیح: عماد امین چاولہ — تزئین: عطاء اللہ حنیف
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں
ناشر: المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
www.islamfort.com
info@islamfort.com
Phone: +02-21-35805065